

# از عدالتِ عظمیٰ

کمشنر آف انکم ٹیکس تامل ناڈو-7 مدراس

بنام

کوٹاگیری انڈسٹریل کوآپریٹوٹی فیکٹری لمیٹڈ، کوٹاگیری

تاریخ فیصلہ: 5 مارچ، 1997

[ایس۔ سی۔ اگرا اور جی۔ بی۔ پٹاناک، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961: دفعات 72، 80P اور 80B (5) - کوآپریٹو سوسائٹی - منتقل شدہ نقصانات - دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کا دعویٰ - نقصانات - آپس میں منہا کرنا - آمدنی سے زیادہ نقصانات - دعویٰ کردہ کٹوتی کی اجازت انکم ٹیکس افسر نے نہیں دی، لیکن اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر اور ٹریبونل نے دی - اپیل پر قرار پایا کہ: انکم ٹیکس افسر نے پچھلے سال کے نقصانات کو درست طریقے سے آگے بڑھایا - کٹوتی کی اجازت نہ دینے میں جواز پیش کیا گیا کیونکہ نقصانات آمدنی سے تجاوز کر گئے تھے۔

قوانین کی تشریح:

قانونی تعمیر - اصول - کا اطلاق

الفاظ اور جملے:

"مجموعی آمدنی"

- کوآپریٹو سوسائٹی کے سیاق و سباق میں دفعہ 80P اور 80B (5) کے تحت اصطلاحات کی وضاحت:

مدعا کار کوآپریٹو سوسائٹی چائے کی تیاری اور فروخت میں مصروف تھی۔ پچھلے سال کچھ نقصانات تھے جو متعلقہ تخمینہ کاری کے سال تک لے جایا گیا تھا۔ مشنص الیہ نے دفعہ کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80P (2) کمائی گئی کل آمدنی سے۔ انکم ٹیکس افسر نے سب سے پہلے پچھلے سالوں کے نقصانات کا تعین کیا جو آمدنی کے خلاف کیے گئے تھے اور چونکہ نقصانات

آمدنی سے زیادہ تھے، اس لیے ان کا مؤقف تھا کہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80P کے تحت کوئی کٹوتی جائز نہیں ہے۔ انکم ٹیکس افسر کے نقطہ نظر کو اپیلیٹ اسٹینٹ کمشنر نے قبول نہیں کیا جس کا مؤقف تھا کہ دفعہ 80P کے تحت کٹوتی پہلے آمدنی سے کی جانی چاہیے اور اس کے بعد پچھلے سالوں کے نقصانات کو ختم کیا جانا چاہیے۔ انکم ٹیکس اپیلی ٹریبونل ٹریبونل کی اپیل میں اس کی توثیق کی گئی۔ حوالہ پر، عدالت عالیہ نے ریونیو کے خلاف فیصلہ سنایا۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کنندہ ریونیو دلیل یہ تھی کہ عدالت عالیہ اس بنیاد پر کارروائی کرنے میں غلطی کر رہی تھی کہ ایکٹ کے دفعہ 72 کے تحت پچھلے سال کے نقصانات کی ایڈجسٹمنٹ سے پہلے دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کی جانی چاہیے۔

دوسری طرف مدعا علیہ دلیل یہ تھی کہ چونکہ معاملہ کو آپریٹو سوسائٹی سے متعلق ہے اور کو آپریٹو تحریک کی حوصلہ افزائی کرنا قانون سازی کی حکمت عملی تھی، اس لیے دفعہ 80P کی توضیحات کو آزادانہ طور پر مشخص الیہ کے حق میں سمجھا جانا چاہیے۔

اس اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80P(2) کے تحت کٹوتی کے معاملے پر غور کرنے سے پہلے، انکم ٹیکس افسر نے ایکٹ کی دفعہ 72 کے مطابق پچھلے سالوں کے منتقل شدہ نقصانات کو درست طریقے سے طے کیا تھا اور یہ معلوم کرنے پر کہ مذکورہ نقصانات آمدنی سے تجاوز کر گئے ہیں، اس نے دفعہ 80P(2) کے تحت کسی بھی کٹوتی کی اجازت نہیں دی اور اپیلیٹ اسٹینٹ کمشنر کے ساتھ ساتھ ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے اس کے برعکس نظریہ اختیار کرنے میں غلطی کی تھی۔

ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ بنام یو او آئی آف انڈیا و دیگران، 155 آئی ٹی آر 120 اور ایچ این سرراما اور مابنام کمشنر آف انکم ٹیکس، (1994) 205، آئی ٹی آر 433، پر انحصار کیا۔

2. دفعہ 80P(1) جسے دفعہ 80B(5) میں موجود "مجموعی کل آمدنی" کی بیان محاورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کرنے کے مقصد کے لیے پہلے ایکٹ کی دیگر توضیحات کے مطابق مجموعی کل آمدنی کا تعین کرنا ضروری ہے۔ اس کے

مطابق موجودہ کیس کے مقاصد کے لیے، مجموعی کل آمدنی کا تعین ایکٹ کے دفعہ 72 کے تحت مطلوبہ پچھلے سالوں کے کاروباری نقصانات کی آمدنی کے خلاف ترتیب دے کر کیا جانا چاہیے۔

3. دفعہ 80P کی ذیلی دفعہ (1) میں "مجموعی کل آمدنی" کے بیان محاورہ کو سمجھنے میں قانونی تعمیر کے اصول کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ باب VI-A کے مقصد کے لیے دفعہ 80-(5) B میں مذکورہ توضیح کی وضاحت کرنے والی واضح توضیح کے پیش نظر، دفعہ P-80 میں مذکورہ بیان محاورہ کو مختلف طریقے سے سمجھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

کلاتھ ٹریڈرز (پی) لمیٹڈ بنام ایڈیشنل کمشنر انکم ٹیکس، (1979) 118 آئی ٹی آر 243 اور کمشنر انکم ٹیکس بنام وینکٹا چلم، (1971) آئی ٹی آر 688، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

کامبے الیکٹرک سپلائی انڈسٹریل بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، (1978) 113 آئی ٹی آر 84، حوالہ دیا گیا۔

بروج ڈسٹرکٹ کوآپریٹو کاٹن سیلز جننگ اینڈ پریسنگ سوسائٹی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، احمد آباد، (1989) 177 آئی ٹی آر 418 کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5912، سال 1983۔

ٹی سی نمبر 407، سال 1977 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 22.1.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈاکٹر بنام گوری شنکر، ایس راجپا اور سی رادھا کرشنن۔

مس جاگی راجندر ن مدعا علیہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ سنایا گیا:

یہ اپیل، سرٹیفکیٹ کے ذریعے، ٹیکس مقدمہ نمبر 407، سال 1977 میں 22 جنوری 1982 کے مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ہدایت کی گئی ہے۔ کوٹاگیری انڈسٹریل کوآپریٹو فیکٹری لمیٹڈ، مدعا علیہ (جسے اس کے بعد 'مشخص الیہ' کہا جاتا ہے) ایک کوآپریٹو سوسائٹی ہے۔ یہ لائے ہوئے چائے کے پتوں سے چائے کی تیاری اور فروخت اور اراکین کو زرعی کھاد کی خریداری اور فراہمی کا کاروبار کرتا ہے۔ یہ دیگر کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ساتھ سرمایہ کاری سے

حاصل ہونے والے منافع سے بھی آمدنی حاصل کر رہا ہے۔ تخمینہ کاری کے سال 1972-73 سے متعلق پچھلے سال میں مشخص الیہ نے 85,150 روپے کی کل آمدنی حاصل کی۔ پچھلے سال کے نقصانات جو مذکورہ تخمینہ کاری سال تک لے جایا گیا تھا وہ روپے 1,82,744 تھے۔ مشخص الیہ نے 85,150 روپے کی آمدنی سے دفعہ 80P (2) کے تحت 53,386 روپے کی کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے سب سے پہلے پچھلے سالوں کے نقصانات کا تعین کیا جو آمدنی کے خلاف کیے گئے تھے اور چونکہ نقصانات آمدنی سے زیادہ تھے، اس لیے ان کا مؤقف تھا کہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80P کے تحت کوئی کٹوتی جائز نہیں ہے (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے)۔ انکم ٹیکس افسر کے مذکورہ نظریے کو اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر نے قبول نہیں کیا جس کا مؤقف تھا کہ دفعہ 80P کے تحت کٹوتی پہلے آمدنی سے کی جانی چاہیے اور اس کے بعد پچھلے سال کے نقصانات کو ختم کیا جانا چاہیے۔ اپیلی ٹریبونل اسسٹنٹ کمشنر کے مذکورہ فیصلے کی تصدیق انکم ٹیکس اپیلی ٹریبونل ٹریبونل (جسے اس کے بعد 'ٹریبونل' کہا جاتا ہے) کی طرف سے اپیل میں کی گئی۔ ٹریبونل نے ہائی کورٹ کی رائے کے لیے درج ذیل سوال کا حوالہ دیا:-

"کیا، حقائق پر اور مقدمے کے حالات میں، اپیلی ٹریبونل قانون کے لحاظ سے درست تھا کہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کی اجازت پچھلے سال کے غیر جذب شدہ نقصانات کو طے کرنے سے پہلے دی جانی چاہیے؟"

مذکورہ سوال کا جواب عدالت عالیہ نے ریونیو کے خلاف دیا ہے۔ متنازعہ فیصلے میں عدالت عالیہ نے کمشنر آف انکم ٹیکس بنام کپاڈی کو آپریٹو ٹمبر ورکس لمیٹڈ، (1982) 135 آئی ٹی آر 287 میں اپنے پہلے فیصلے کی پیروی کی ہے، جس میں عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا تھا کہ جب تک کو آپریٹو سوسائٹی کی مجموعی کل آمدنی میں دفعہ 80P (2) میں مذکور سرگرمیوں کے لیے قابل ذکر آمدنی شامل ہے تب تک مشخص الیہ کٹوتی کا اہل ہوگا اور یہ صرف اس صورت میں ہوگا جب اس کے بعد کوئی رقم باقی رہ جائے جو منتقل شدہ نقصانات کے آپس میں منہا کرنے پر غور کا موضوع ہو سکتا ہے۔ عدالت عالیہ نے کلاتھ ٹریڈرز (پی) لمیٹڈ بنام ایڈیشنل کمشنر آف انکم ٹیکس، (1979) 118 آئی ٹی آر 243 میں اس عدالت کے فیصلے کے ساتھ ساتھ کمشنر آف انکم ٹیکس بنام ویٹکلا چلم، (1971) 120 آئی ٹی آر 688 میں اپنے فیصلے کی پیروی کی۔

ریونیو کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل سینئر وکیل ڈاکٹر بنام گوری شنکر نے پیش کیا ہے کہ عدالت عالیہ اس بنیاد پر کارروائی کرنے میں غلطی کر رہی تھی کہ ایکٹ کے دفعہ 72 کے تحت پچھلے سال کے نقصانات کی ایڈجسٹمنٹ سے پہلے دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کی جانی چاہیے۔ فاضل وکیل نے دفعہ 80B(5) میں موجود "مجموعی کل آمدنی" کی بیان محاورہ پر انحصار کیا ہے اور دعوام کیا ہے کہ کلا تھ ٹریڈرز (پی) لمیٹڈ (اوپر) کے فیصلے کو اس عدالت کی آئینی بنچ نے ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا و دیگران، 155 آئی ٹی آر 120 میں الٹ دیا ہے۔ ڈاکٹر گوری شنکر نے ایچ ایچ سر راما و راما بنام کمشنر انکم ٹیکس، (1994) 205 آئی ٹی آر 433 کے حالیہ فیصلے کی طرف بھی ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔

مشخص الیہ کی طرف سے پیش ہونے والی فاضل وکیل محترمہ جانی راجندر نے بھی ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) میں کچھ مشاہدات پر انحصار کیا ہے اور کہا ہے کہ چونکہ یہ معاملہ ایک کوآپریٹو سوسائٹی سے متعلق ہے اور یہ قانون ساز کی حکمت عملی ہے کہ وہ کوآپریٹو تحریک کی حوصلہ افزائی کرے، اس لیے دفعہ 80P کی توضیحات، جو کوآپریٹو سوسائٹیوں کی ترقی کی حوصلہ افزائی اور فروغ کے لیے اس حکمت عملی کو آگے بڑھانے کے لیے نافذ کی گئی ہیں، کو آزادانہ طور پر مشخص الیہ کے حق میں سمجھا جانا چاہیے۔ فاضل وکیل نے بروچ ضلع میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کیا ہے۔ کوآپریٹو کائٹن سیلز جننگ اینڈ پریسنگ سوسائٹی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، احمد آباد، (1989) 177 آئی ٹی آر 418۔

اس مرحلے پر دفعہ 80P کی توضیحات کا حوالہ دیا جاسکتا ہے جو ایکٹ کے باب VI-A میں آتی ہیں۔ دفعہ 80P کی ذیلی دفعہ (1)، جو مقدمے کے مقصد کے لیے متعلقہ ہے، مندرجہ ذیل فراہم کرتی ہے:-

"80P(1)۔ جہاں کسی مشخص الیہ کے کوآپریٹو سوسائٹی ہونے کی صورت میں، مجموعی کل آمدنی میں ذیلی دفعہ (2) میں مذکور کوئی بھی آمدنی شامل ہے، وہاں اس دفعہ کی توضیحات کے مطابق اور اس کے تابع کٹوتی کی جائے گی، جو ذیلی دفعہ (2) میں بیان کی گئی ہے، مشخص الیہ کی کل آمدنی کا حساب لگانے میں۔"

باب VI-A کے مقصد کے لیے "مجموعی کل آمدنی" کی تعریف دفعہ B-80 بیان محاورہ (5) میں درج ذیل اصطلاحات میں کی گئی ہے:-

"مجموعی کل آمدنی کا مطلب ہے اس باب کے تحت کوئی کٹوتی کرنے سے پہلے اس ایکٹ کی  
توضیحات کے مطابق شمار کی گئی کل آمدنی۔"

اگر دفعہ 80P(1) کو دفعہ 80B(5) میں موجود "مجموعی کل آمدنی" کی تعریف کے ساتھ  
پڑھا جاتا ہے، تو یہ ماننا ضروری ہے کہ دفعہ 80P کے تحت کٹوتی کرنے کے مقصد کے لیے پہلے ایکٹ  
کی دیگر توضیحات کے مطابق مجموعی کل آمدنی کا تعین کرنا ضروری ہے۔ اس کا بیان محاورہ یہ ہے کہ  
موجودہ معاملے کے مقاصد کے لیے مجموعی کل آمدنی کا تعین ایکٹ کی دفعہ 72 کے تحت مطلوبہ پچھلے  
سالوں کے کاروباری نقصانات کو آمدنی کے خلاف ترتیب دے کر کیا جانا چاہیے۔

ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) میں اس عدالت نے اس سوال پر غور کیا ہے  
کہ کیا دفعہ 80M کے تحت منافع کے ذریعے آمدنی کی کٹوتی ایکٹ کی دفعات کے مطابق شمار کی گئی  
آمدنی سے کی جانی چاہیے، یعنی ایسی آمدنی حاصل کرنے کے لیے ادھار لی گئی رقم پر سود کاٹنے کے بعد  
یا سود کی رقم میں کٹوتی کیے بغیر منافع کی کل آمدنی سے۔ کلاتھ ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) میں پہلے  
کے فیصلے میں اس عدالت کے تین ججوں کی بنچ نے فیصلہ دیا تھا کہ دفعہ 80M کے تحت اجازت دینے  
کے لیے درکار کٹوتی کا حساب گھریلو کمپنی سے موصول ہونے والے منافع کی مکمل رقم کے حوالے سے  
کیا جانا چاہیے نہ کہ قانون کی توضیحات کے مطابق، یعنی قانون کے تحت توضیح کردہ کٹوتی کے بعد،  
منافع کی آمدنی کے حوالے سے۔ کلاتھ ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) میں مذکورہ فیصلے میں عدالت  
نے کیسے الیکٹرک سپلائی انڈسٹریل کمپنی میں عدالت کے دو ججوں کے بنچ کے پہلے فیصلے کا نوٹس نہیں  
لیا۔ لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، (1978) 113 آئی ٹی آر 84، جس میں، دفعہ 80E کے تناظر میں، یہ  
قرار دیا گیا تھا کہ مذکورہ توضیح کے تحت کٹوتی کی اجازت دینے کے مقصد سے پہلے مشخص الیہ کی کل  
آمدنی کا حساب لگانا ضروری تھا۔ ایکٹ کی دیگر توضیحات کے مطابق، یعنی دفعہ 80E کے علاوہ تمام  
توضیحات کے مطابق۔ کلاتھ ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) کے فیصلے کو ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ)  
پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) کے آئینی بنچ نے مسترد کر دیا ہے جس میں یہ مشاہدہ کیا گیا ہے:-

"ابتدائی الفاظ اس شرط کو توضیح کرتے ہیں جسے پورا کرنا ضروری ہے تاکہ دفعہ 80M کی  
ذیلی دفعہ (1) میں موجود توضیح کے اطلاق کو راغب کیا جاسکے۔ شرط یہ ہے کہ مشخص الیہ کی مجموعی  
کل آمدنی میں گھریلو کمپنی سے منافع کے ذریعے آمدنی شامل ہونی چاہیے۔" مجموعی کل آمدنی کی  
تعریف دفعہ 80B، شق (5) میں کی گئی ہے، جس کا مطلب ہے 'باب VI-A کے تحت یا دفعہ

280-0 کے تحت کوئی کٹوتی کرنے سے پہلے ایکٹ کی توضیحات کے مطابق شمار کی گئی کل آمدنی!۔ اس لیے مجموعی کل آمدنی میں شامل گھریلو کمپنی سے منافع کے طور پر آمدنی واضح طور پر قانون کی توضیحات کے مطابق شمار کی جانے والی آمدنی ہوگی، یعنی اس طرح کی آمدنی حاصل کرنے کے لیے ادھار لی گئی رقم پر سود میں کٹوتی کے بعد۔ اگر ایکٹ کی توضیحات کے مطابق شمار کردہ گھریلو کمپنی سے منافع کے طور پر آمدنی کو مجموعی کل آمدنی میں شامل کیا جاتا ہے، یا دوسرے لفظوں میں مجموعی کل آمدنی کا حصہ بنتا ہے، تو دفعہ 80M کے ذیلی دفعہ (1) کے ابتدائی حصے میں توضیح کردہ شرط پوری ہوگی اور اس ذیلی دفعہ میں نافذ کردہ شق کو راغب کیا جائے گا۔" [صفحہ 135]

ہم یہ فرض کرنے سے قاصر ہیں کہ فیصلے میں کیے گئے مشاہدات "منافع کے ذریعے ایسی آمدنی" کے الفاظ کو کسی بھی طرح سے مذکورہ بالا مشاہدات سے ہٹاتے ہیں کیونکہ اس عدالت نے واضح طور پر کہا ہے:-

"سادہ گرانٹر کے معاملے کے طور پر یہ واضح ہے کہ "منافع کے طور پر ایسی آمدنی" کے الفاظ میں پہلے بیان کردہ منافع کے طور پر آمدنی کا حوالہ ہونا چاہیے اور یہ گھریلو کمپنی سے منافع کے طور پر آمدنی ہوگی جو مجموعی کل آمدنی میں شامل ہے۔ نتیجتاً، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ "منافع کے طور پر ایسی آمدنی" کون سی ہے، ہمیں یہ سوال پوچھنا ہوگا کہ مجموعی کل آمدنی میں شامل گھریلو کمپنی سے منافع کے طور پر آمدنی کیا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ قانون کی دفعات کے مطابق شمار کردہ منافع کے طور پر آمدنی ہوگی۔" [صفحہ 136]

اس بات کی بھی نشاندہی کی جاسکتی ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 80T کی دفعات پر غور کرتے ہوئے اس عدالت نے ایچ ایچ سر راما ورما بنام انکم ٹیکس کمشنر (اوپر) میں ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) کے فیصلے کی پیروی کی ہے۔ اس صورت میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پہلے کے تخمینہ کاری سالوں سے سامنے لائے گئے طویل مدتی سرمائے کے نقصان کو پہلے موجودہ تخمینہ کاری سال کے طویل مدتی سرمائے کے فوائد کے خلاف آپس میں منہا کیا جانا چاہیے اس سے پہلے کہ ایکٹ کی دفعہ 80T کے ذریعے غور کی جانے والی کٹوتی کی اجازت دی جائے اور دفعہ 80T کے تحت راحت صرف موجودہ تخمینہ کاری سال کے طویل مدتی سرمائے کے فوائد کی رقم کے لیے دیا جانا چاہیے جب کہ پہلے لائے گئے سالوں کے طویل مدتی سرمائے کے نقصان کو آپس میں منہا کیا جائے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انکم ٹیکس کمشنر بنام وینٹکا چلم، (اوپر) میں مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کی تصدیق اس عدالت کی طرف سے کمشنر انکم ٹیکس بنام وینٹکا چلم، (1993) 201 آئی ٹی آر 737 میں اپیل میں کی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ایکٹ کی دفعہ 80T کے تناظر میں بھی دیا گیا تھا۔ اس عدالت نے ایچ ایچ سر راما اور ما بنام کمشنر انکم ٹیکس، (اوپر) میں اس کا نوٹس لیا ہے۔ بی پی جیون ریڈی، جسٹس دونوں فیصلوں میں فریق تھے۔ وینٹکا چلم (اوپر) میں اس عدالت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ دفعہ 80T کے تحت کٹوتی سرمایہ جاتی آمدنی سے کی جانی چاہیے اور سرمایہ جاتی آمدنی کی رقم کے مقابلے میں کاروباری نقصان کا تعین کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوگا۔

ڈسٹری بیوٹرز (بڑودہ) پرائیویٹ لمیٹڈ (اوپر) اور ایچ ایچ سر راما اور ما (اوپر) میں اس عدالت کی طرف سے مقرر کردہ قانون کو مد نظر رکھتے ہوئے، یہ ماننا ضروری ہے کہ دفعہ 80P (2) کے تحت کٹوتی کے معاملے پر غور کرنے سے پہلے انکم ٹیکس افسر نے قانون کی دفعہ 72 کے مطابق پچھلے سالوں کے منتقل شدہ نقصانات کو درست طریقے سے طے کیا تھا اور یہ معلوم کرنے پر کہ مذکورہ نقصانات آمدنی سے تجاوز کر گئے ہیں، اس نے دفعہ 80P (2) کے تحت کسی بھی کٹوتی کی اجازت نہیں دی اور اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر کے ساتھ ساتھ ٹریبونل اور عدالت عالیہ بھی اس میں شامل تھے۔ اس کے برعکس نظریہ لینے میں غلطی۔

مس راجندر ن کی طرف سے نافذ کردہ قانونی تعمیر کے اصول کا دفعہ 80P کی ذیلی دفعہ (1) میں "مجموعی کل آمدنی" کے بیان محاورہ کو سمجھنے میں کوئی اطلاق نہیں ہے۔ باب VI-A کے مقصد کے لیے دفعہ 80-(5) B میں مذکورہ بیان محاورہ کی وضاحت کرنے والی واضح توضیح کے پیش نظر، دفعہ 80-P میں مذکورہ بیان محاورہ کو مختلف طریقے سے سمجھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

لہذا اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، عدالت عالیہ کے تنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور رائے کے لیے بھیجے گئے سوال کا جواب منفی یعنی محصول کے حق میں اور محصول لینے مشخص الیہ کے خلاف دیا جاتا ہے۔ ان حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی